سوال

(211)جہادِ قسطنطنیہ کی بشارت اوریزید کی شمولیت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسطنطنیہ کے جہاد کے بارے میں کہ جولوگ اس میں شامل ہوں گے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں جنت کی بشارت دی تھی۔ وہ حملہ کب کیا گیا؟ یزید بن امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اس میں شامل تھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری ج ا ص ۴۱۰ ح ۲۹۲۴ میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اول جیش من امتی یغزون مدینة قیصر مغفور لھم» میری امت میں سے (جو) پہلا لشکر، قیصر کے شہر (یعنی قسطنطنیہ) پر حملہ کرے گا، انھیں بخش دیا گیا ہے۔

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ قسطنطنیہ پر کئی حملے ہوں گے اور پہلا حملہ آور لشکر اس پیش گوئی کا مصداق ہے۔ ہماری تحقیق میں قسطنطنیہ پر عہد صحابہ میں درج ذیل بڑے حملے ہوئے ہیں:

(۱) سفیان بن عوف رضی اللہ عنہ کا حملہ۔ (الاصابہ ج ۲ ص ۵۶) یہ حملہ ۴۸ھ کے لگ بھگ ہوا۔ (محاضرات الامم الاسلامیہ ج ۲ ص ۱۱۴)

(۲) ۳۲ھ میں معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ کا قسطنطنیہ پر حملہ (البدایہ والنہایہ ج ۷ ص ۱۶۶)

(۳) عبدالرحمن بن خالد بن الولید کا حملہ (سنن ابی داود: ۲۵۱۲ وسندہ صحیح)

عبدالرحمن بن خالد کی وفات ۴۶ھ میں ہوئی۔ (البدایہ والنہایہ ج ۸ ص ۳۲)

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں قسطنطنیہ پر صیفی (گرمیوں والے) اور شتائی (سردیوں والے) حملے شعبان ۴۸ھ تا ربیع الثانی ۵۲ھ تک تقریباً سولہ حملے ہوئے تھے۔ آخری حملے میں ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے تھے۔ اس غزوے میں یزید بن معاویہ بن ابی سفیان موجود تھا۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ یزید کا اول جیش میں موجود ہونا ثابت نہیں ہے لہٰذا وہ اس حدیث کے عموم میں شامل نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص484

محدث فتویٰ